20881 ـ كيا قسم كا كفاره نقدى كى صورت ميں ادا كر دے كيونكہ اس وقت نقدى دينا غلہ سے زياده نفع مند ہے

سوال

كيا ميرے ليے قسم كے كفاره ميں غلہ كى قيمت تقسيم كرنا جائز ہے؟ كيونكہ وقت حاضر ميں غلہ سے نقدى زياده نفع مند ہے، اور پھر انسان كو ايك ہى وقت ميں اكٹھے دس مسكين ملنے بھى مشكل ہيں ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

قسم يا ظہار يا رمضان كا روزه جماع كے ساتھ فاسد كرنے كے كفاره ميں غلہ كے بدلہ ميں نقدى تقسيم كرنا جائز نہيں، اگرچہ اس كے خيال ميں نقدى زياده فائده مند ہى كيوں نہ ہو، بلكہ وه كفاره ميں وہى جنس ادا كرے جو وه اپنے اہل وعيال كو كھلاتا ہے يعنى جو ان كى غذا ہے، مثلا گندم، يا كھجور، يا جو، يا چاول وغيره، كيونكہ كفاره عبادات ميں شامل ہوتا ہے، جسے ادا كرتے وقت اس كى كيفيت كا خيال ركھنا ہوگا كہ اسى طريقہ پر ادا كيا جائے جو شريعت نے حكم ديا ہے.

اور غلہ قبول كرنے والے فقراء بہت زياده ہيں، ليكن لوگ تو وه چيز تلاش كرتے ہيں جس ميں انہيں كوئى عمل نہ كرنا پڑے چاہے وه كام تھوڑا ہى كيوں نہ ہو، اور اس ميں كوئى مشكل پيش نہ آئے، جس پر كفاره واجب ہو اس پر واجب نہيں كہ وه كفاره كو ايك ہى وقت ميں تقسيم كرے، بلكہ اس كے ليے جس طرح ميسر ہو.

ماخوذ از: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (23 / 8).

اور جب كسى شخص كو دس مسكين نہ مليں، يا اس كے ليے خود كفاره نكالنے ميں مشكل ہو، تو خيراتى تنظيميں موجود ہيں جو لوگوں كى نيابت كرتے ہوئے كفاره مستحقين تك پہنچانے كا كام كرتى ہيں.

لہذا ممكن ہے كہ وه كفاره كى قيمت كسى با اعتماد خيراتى تنظيم كو ادا كر دے، تا كہ وه اس كى جانب سے كفاره ادا كرے.

واللہ اعلم .